ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے مجوزہ جدید سلیبس کے عین مطابق

مطالعہ پاکستان

برائے

طلباء وطالبات بی۔ایس

For B.S

ماہرین تعلیم کے زیر نگرانی اصول تعلیم کے مطابق **مکمل نصاب** کا
ایک آسان، عام فہم، دلچسپ اور جدید مجموعہ جسمیں روایتی
انداز سے ہٹ کر طلباء کی جملہ ضروریات کو مدنظر رکھا گیا ہے

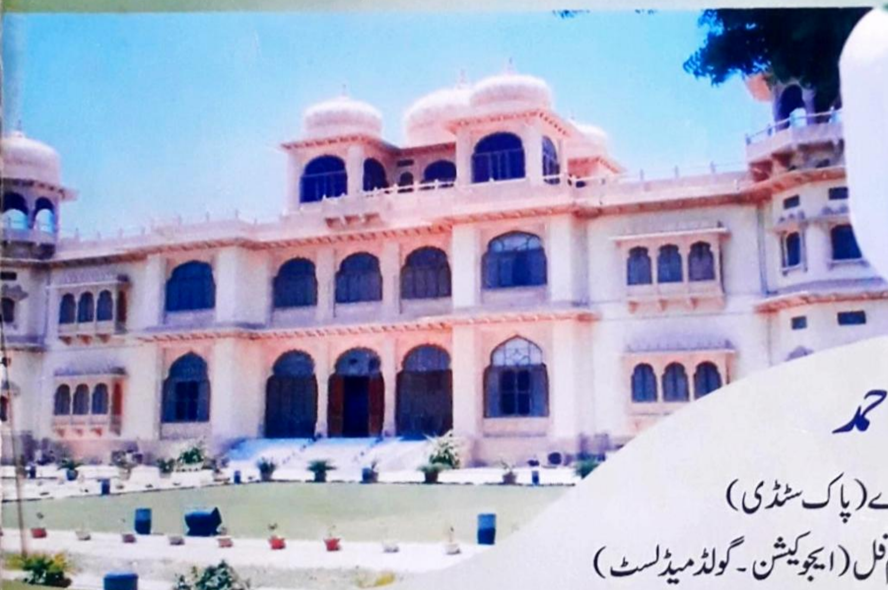

مؤلف

ابو ثاقب شکیل احمد

ایم ایس سی (فزکس)، ایم اے (پاک سٹڈی)

ایم ایڈ (گولڈ میڈلسٹ)، ایم فل (ایجوکیشن۔گولڈ میڈلسٹ)

ایس۔ایس (ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخواہ)

العلم پبلشنگ سروسز

عبدالغنی پلازہ محلہ جنگی قصہ خوانی پشاور شہر

فون: 091-2580325/0333-4532836

حصہ سوم: پاکستان۔ عصر حاضر میں

باب اول: معاشی ادارے اور مسائل

معاشیات کی تعریف:

معاشیات صحیح طور پر سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ماضی میں اس علم کی جو تعریفیں کی گئیں ہیں ان کا جائزہ لیا جائے۔ ایک جامع اور مربوط علم کی حیثیت سے معاشیات کا مضمون صرف دو صدی قبل ہی منظر عام پر آیا جب پروفیسر آدم سمتھ نے (جنہیں معاشیات کا بانی سمجھا جاتا ہے) 1776 میں اپنی مشہور عالم کتاب "دولت اقوام کی نوعیت اور اسباب کے بارے میں تحقیق" شائع کی۔ اس مضمون کی جو تعریفیں کی گئی ہیں ان کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(الف) معاشیات میں اس بات کا مطالعہ کیا جاتا ہے کہ انسان اپنی روز افزوں احتیاجات اور ضروریات کی تسکین کے لئے دولت کیسے پیدا کرتا ہے۔ اور اسے کیسے استعمال کرتا ہے۔ اس نکتہ نظر کے بانی پروفیسر آدم سمتھ ہیں۔

(ب) معاشیات کو انسان کی مادی فلاح و بہبود میں اضافہ کا علم بتایا گیا ہے یعنی اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اپنی خوشحالی کو بڑھانے کے لئے انسان مادی لوازمات یعنی دولت کیسے حاصل کرتا ہے اور اسے استعمال کیسے کرتا ہے۔ جن ماہرین معاشیات نے اس رنگ میں معاشیات کی تعریفیں کی ہیں انہیں فلاحی مکتبہ فکر کا نام دیا گیا ہے جن کے لیڈر مشہور برطانوی ماہر معاشیات پروفیسر الفریڈ مارشل ہیں۔

(ج) پروفیسر رابنز اور ان کے ہم خیال لوگوں کا ہے۔ انہوں نے معاشیات کو مقاصد کی کثرت اور ذرائع کی قلت کے درمیان ایک تعلق کے طور پر ظاہر کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ اس دنیا میں انسان کا معاشی مسئلہ یہ ہے کہ:

i) ہمارے مقاصد لاتعداد ہیں۔ مقاصد کی اہمیت میں فرق پایا جاتا ہے بعض زیادہ اہم ہوتے ہیں اور بعض نسبتاً کم۔

ii) مقاصد کو پورا کرنے کے لئے وسائل محدود ہیں۔ وسائل ایک سے زیادہ طریقوں سے استعمال ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔